© rasailojaraid.com

مذکورہ تاریخ میں زبر و بینہ کے التزام کے سبب مطلوبہ سنہ برآمد کرنے کا معاملہ ذرا پیچیدہ ہوگیا ہے۔ اس لئے ذیل کی سطروں میں اس کا حل پیش ہے

زوالِ شاعراں بود + ح ب

زبر و بینہ:	زوال	شاعراں	بود	ح ب
	زا واو الف لام	شین الف عین را الف نون	با واو دل	حا با

اعداد ۸+۱۳+۱۱۱+۷۱=(۲۰۳)+۳۶۰+۱۱۱+۱۳۰+۲۰۱+۱۱۱+۱۰۶=(۱۰۱۹)+۳+۱۳+۳۵=(۵۱)+۹+۳=(۱۲)

کل میزان: ۱۲۸۵ھ۔

۵۳-۱۹۵۲ء میں حکومتِ ہند نے غالب کا مزار تعمیر کروایا۔ ابوالفصاحت حضرت لبھو رام جوش ملسیانی نے قطعہ تاریخ کہا جس کے پہلے شعر کے پہلے مصرع میں غالب کا سالِ وفات بھی فوری طور پر برآمد کیا ہے:۔

وہ تھا بارہ سو پچاسی ہجری　　جب ہوا دفن یہ شیریں گفتار

کی حکومت نے بھی قدر افزائی　　مقبرہ کر دیا اس کا تیار

سالِ تاریخ یہ لکھدو اے جوش

"آیئے دیکھئے غالب کا مزار"[۳۲] ۱۳۷۲ھ

اس رشکِ طالب و عرفی[۴۹] و حافظ[۱۲] و سعدی و جامی کے مزار واقع دہلی میں انکے چہیتے شاگرد میر مہدی مجروح کا یہ حسرت اندوز تعلیہ کندہ ہے۔

کل حسرت و افسوس میں ایں یادِ دلِ محزوں

تھا تربتِ استاد پہ بیٹھا ہوا غمناک

[۳۲] مکتوبات جوش ملسیانی بنام رضا از کالیداس گپتا رضا ص ۹۹ حاشیہ نمبر ۱، ول پبلیکیشنز بمبئی اگست ۱۹۷۷ء بار اول

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہاتف نے کہا: "گنج معانی ہے تہ خاک" ۱۲۸۵ھ

امید ہے کہ کوئی نوجوان اسکالر اس سلسلہ کو آگے بڑھانے کی طرف مائل ہوگا۔ غالب ہی کے ایک شعر پر اپنی بات ختم کرتا ہوں:

مضمحل ہو گئے قویٰ غالب — اب عناصر میں اعتدال کہاں

راقم الحروف قطعاتِ وفاتِ غالب پر سر دست کچھ زیادہ کر بھی نہیں سکتا تھا جو پیش کیا ہے اس کے لئے بس یہی کہہ سکتا ہوں:

شال یہ مری کوشش کی ہے کہ مرغِ اسیر
کرے قفس میں فراہم خس آشیاں کے لئے

---

۳۳ سطہر معانی (۱۳۱۶ھ) معروف بہ دیوانِ مجروح ص ۲۳۹، سرفراز پریس بستی قربان علی دہلی ۱۳۱۶ھ

امام غزالی کا فلسفۂ مذہب و اخلاق

تالیف: سید حسین قادری شور ایم اے عثمانیہ یونیورسٹی

امام غزالی کے فلسفۂ مذہب و اخلاق پر مفصل و جامع کتاب، اپنے مضامین و مباحث کی جامعیت، حسنِ ترتیب اور عام معلومات کے لحاظ سے بہترین مجموعہ۔

قیمت مجلد ۱۰۰/۰ روپے
" غیر مجلد ۷۵/۰ روپے

© rasailojaraid.com